الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

حرام اور حلال کھیل

پڑھی جس میں کہا گیا :
خنزیر کے گوشت اور خون میں اپنا ہاتھ رنگا "
ی پڑھا جس کا معنی یہ :
ک ساتھ کھیلنا حرام "
ھ بہت اہم سوالات درپیش ہیں:
بھی وحرام ہیں، خاص کر کچھ اسلامی کھیل ایسے
ے سب حرام ہیں، یا کہ حرمت بعض مخصوص کھیلوں
تھ مقید ؟
عاملہ کی تفصیل بیان کریں.

لحمد للہ :

ں دو قسم کے ہیں:
پہلی قسم:
اد فی سبیل اللہ میں
تھ (قتال) کے ساتھ ویا زبان (علم) کے ساتھ
ی، اور گھڑسواری، اور شرعی علمی قدرات اور
اور جسے شرعی کے ساتھ ملحق کیا جاتا ، تو یہ
کھنے پر اجروثواب دیا جاتا ؛ کیونکہ اس کی
صرت کا ارادہ تھا، رسول کریم صلی اللہ علیہ
وسلم کا
رمان :
ی تم نشانہ بازی اور
لد نشانہ باز اور تیر انداز تھے "
ری کے معانی پر جو بھی
سی پر قیاس کیا جائیگا.
دوسری قسم:
اد فی سبیل اللہ میں
ز ہیں، اس کی دو قسمیں ہیں:
اول:
ں کی ممانعت میں نص وارد
ی ذکر کیا گیا ، اس سے مسلمان شخص کو اجتناب
ا ضروری .

الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

دوم:
ک متعلق نص وارد نہیں جس
وارد ہو، اس کی دو قسمیں ہیں:
اول:
رام پر مشتمل ہیں، مثلا
حمل کھیل، یا پھر جن میں موسیقی پائی جاتی ہو،
یا
ل لڑائی اور جھگڑ کا باعث بنتے ہوں، اور فحش
ہے کھیل ممنوع کھیلوں میں شامل ہوتے ہیں؛
پھر یہ حرام کا ذریعہ ہیں، اور جو چیز بھی
ہو اسے ترک کرنا لازم ہے.
دوم:
ام پر مشتمل نہیں، اور
س طرح کے کھیل مباح دیکھتے ہیں مثلا فٹ بال،
ل درج ذیل اصول وضوابط اور قیود کے ساتھ جائز
ہیں:
پہلی شرط:
ازی اور جوا نہ پایا
یوں کے درمیان ہوتی ہے.
دوسری شرط:
فرض کردہ اللہ کے ذکر
واجب اطاعت مثلا والدین کے ساتھ حسن سلوک میں
اوٹ نہ ہو.
تیسری شرط:
زیادہ وقت نہ لے، چ
ر، یا پھر وہ لوگوں میں اسی کھیل سے معروف
ہو،
ونکہ خدشہ ہے کہ اس کھلاڑی پر اللہ تعالی کا
ل فرمان صادق ہو:
نے اپنے دین کو لہو
دنیا کی زندگی نے دھوکے میں ڈال دیا تو آج
ہیں بھلا دینگے}.
ط کی کوئی محدود مقدار
عادت پر چھوڑی جائیگی، اس لیے جس سے زیادہ
نسان کے لیے اس کھیل کے وقت کی حد مقرر کرنا
ممکن
ایک چھوٹھائی ہوتو یہ بہت زیادہ ہے.